No. Bio/B-5 (NIFA)/2006

DURR-E-NIFA دُرِّ نیفا

میٹھی سرسوں کی نئی ترقی دادہ قسم کی کاشت

سفارشات

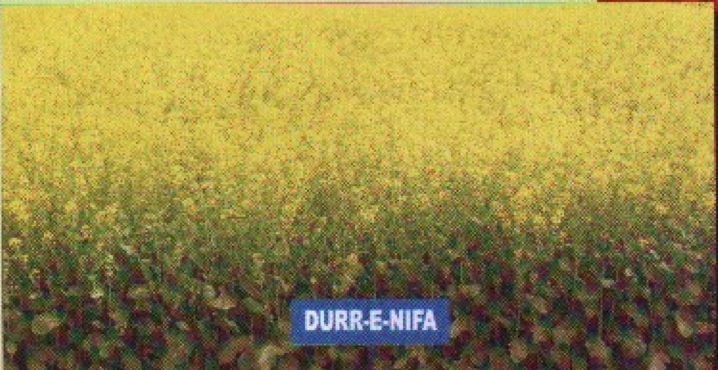

جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت (نیفا) پشاور
۲۰۰۶

تعارف: پاکستان میں خوردنی تیل کی پیداوار ملکی ضرورت کی نسبت بہت کم ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہم ملکی ضروریات کا صرف 30 فی صد حصہ اپنی اُگائی ہوئی تیلدار فصلات سے پورا کر رہے ہیں۔ بقیہ 70 فی صد حصہ حکومت خطیر زر مبادلہ خرچ کر کے بیرونی ممالک سے درآمد کر کے پورا کر رہی ہے جو کہ ملکی معشیت پر بہت بڑا بوجھ ہے۔ لہذا وقت کا تقاضہ یہی ہے۔ کہ ہم روغنی اجناس (تیلدار فصلات) کو زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کریں اور مختلف تیلدار فصلات کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر کے ملکی معشیت پر پڑنے والے بوجھ کو کم سے کم کریں۔ کینولا خصوصیات والی سرسوں کی زیادہ پیداواری اقسام پیدا کرنے کی کوشش گزشتہ کئی سالوں سے پاکستان میں کی جا رہی ہیں اس تناظر میں نیفا کے سائنسدانوں نے سرسوں کی نئی قسم دُرِ نیفا (Durr-e-Nifa) تیار کی۔

سرسوں کی یہ نئی قسم کینولا خصوصیت کی حامل ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے جو کہ 25 تا 30 من فی ایکڑ ہے۔ دُرِ نیفا بارانی اور نہری علاقوں میں کامیابی کے ساتھ کاشت کی جا سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار بھائی دُرِ نیفا کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کر کے اپنی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری: سرسوں کے لئے بھاری میرا اور میرا زمین نہایت ہی موزوں ہے۔ ریتلی، کلراٹھی اور سیم زدہ زمین سرسوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ اس کے علاوہ ایسی نشیبی زمین جہاں بارش یا آبپاشی کا پانی زیادہ عرصہ کھڑا رہنے کا امکان ہو بھی سرسوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ نہری علاقوں میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین ہموار ہو جائے۔ پھر پانی لگا کر وتر آنے پر دوبارہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین اچھی طرح تیار ہو جائے۔ بارانی علاقوں میں موسم برسات سے پہلے گہرا ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں اور جب بارش ہو تو فوراً ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ وتر محفوظ ہو جائے اور ضائع نہ ہو جائے۔

وقت کاشت: زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے دُرِ نیفا صحیح وقت پر کاشت کرنا بہت ضروری ہے۔ لہذا مختلف صوبوں کیلئے وقت کاشت درج ذیل ہیں۔

صوبہ	علاقہ	وقت کاشت
بلوچستان	پہاڑی علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر
	میدانی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر
پنجاب	شمالی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر
	جنوبی علاقے	وسط اکتوبر تا وسط نومبر
سرحد	پہاڑی علاقے	15 ستمبر تا 31 اکتوبر
	میدانی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر
سندھ	تمام علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر

طریقہ کاشت: دُرِ نیفا کی کاشت بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔ اچھی روئیدگی اور اگاؤ کے لئے تر وتر کی صورت میں بیج ایک انچ سے زیادہ گہرا نہ بوئیں۔ چھٹے کی صورت میں پہلی دفعہ لمبائی اور دوسری

دفعہ چوڑائی میں چھٹہ دیکر ہیرو چلائیں تا کہ بیج اچھی طرح زمین میں مل جائے۔

شرح بیج: ڈرل سے کاشت کی صورت میں ڈھائی کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور چھٹے سے کاشت کرنے کی صورت میں تین کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

کھاد کا استعمال: کھادوں کے استعمال کا انحصار زمین کی زرخیزی پر ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کی اکثر زمینوں میں نائیٹروجن اور فاسفورس کی کمی ہے۔ لہٰذا عام حالات میں ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔ نہری علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری یوریا زمین تیار کرنے وقت اور آدھی بوری یوریا پھول کھلنے سے پہلے ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں اگر وتر اچھا ہو تو کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں

آبپاشی: آبپاشی کا انحصار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ تاہم ڈرنیفا کو تین مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر پھول آنے پر پھلیاں بنتے وقت یا بیج بنتے وقت زمین کی نمی میں کمی آجائے تو پیداوار پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا آبپاشی ان اوقات میں ضروری کرنی چاہیے۔

گوڈی و جڑی بوٹیوں کی تلفی: زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا بہت ضروری ہے۔ پہلی گوڈی پہلا پانی دینے سے پہلے کریں ورنہ پہلی آبپاشی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کریں۔

ضرر رساں کیڑے اور انسداد: سرسوں کی فصل پر اگاؤ کے بعد پسوتا بھونڈی حملہ آور ہوتی ہے۔ پھول نکلنے کے ساتھ سرسوں پر تیلا کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور پھلیاں بنتے وقت گوبھی سنڈی اور گوبھی کی تتلی حملہ آور ہوتی ہے ان کیڑوں کے انسداد کے لئے مختلف دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ پسوتا بھونڈی کے لئے سیون (۱۰ فیصد) بحساب تین کلوگرام فی ایکڑ تیلا کیلئے ڈائمیکران ۲۰۰ تا ۲۵۰ ملی لیٹر فی ایکڑ اور گوبھی سنڈی کے تدارک کیلئے میٹا سسٹاکس (۲۵ فیصد) نصف کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے چھڑکاؤ کریں۔

وقت برداشت: ڈرنیفا ۱۲۰ سے ۱۲۶ دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب فصل کا رنگ زرد ہو جائے اور ۴۰ سے ۵۰ فیصد پھلیاں بھوری رنگ کی ہو جائیں اور دانے سرخی مائل ہو جائیں تو فصل کاٹ لیں اور آٹھ تا دس دن دھوپ میں خشک کریں۔ اور پھر بیلوں یا ٹریکٹر یا مشین سے گہائی کر کے بیج نکال لیں۔ کاشتکار بھائی ڈرنیفا کی برداشت وقت پر کریں ورنہ پھلیوں سے دانے گرنے سے پیداوار کم ہو سکتی ہے۔

پیداوار: ڈرنیفا کی متوقع پیداوار ۲۰ من فی ایکڑ ہے۔ لیکن اگر دی گئی سفارشات پر عمل کیا جائے تو ۲۵ تا ۳۰ من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

بیج کا ذخیرہ اور فروخت: بیج کو ذخیرہ کرنے سے پہلے دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں تا کہ اسے کوئی بیماری نہ لگنے پائے۔ آئندہ سال کے لئے بیج محفوظ رکھنے کی صورت میں اسے دوائی مثلاً ویٹاویکس یا ایگروسان بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر خشک گودام میں ذخیرہ کرنا چاہیے۔ میٹھی سرسوں مثلاً ڈرنیفا کا بیج تیل نکالنے والی ملیں اچھی قیمت پر خرید لیتی ہیں۔ اور مقامی منڈیوں میں بھی با آسانی فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اس بیج کو کولہو پر تیل نکلوا کر گھر میں کھانا پکانے کے لئے بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

مرتبین

☆ **سید انور شاہ** ڈپٹی چیف سائینٹسٹ (پراجیکٹ انچارج کینولا) نیفا پشاور

☆ **افتخار علی** پرنسپل سائینٹسٹ (کینولا) نیفا پشاور

نوٹ: مزید معلومات کیلئے اس ادارے کے متعلقہ سائنسدانوں سے رجوع کریں۔

- ڈاکٹر شاء اللہ خان خٹک (ڈائیریکٹر، نیفا پشاور)
- طلا محمد (ہیڈ، سی بی ڈی، نیفا پشاور)
- سید انور شاہ (انچارج آئل سیڈ پروگرام، نیفا پشاور)

فون: 091-2964058/091-2964060 فیکس: 091-2964059
E-mail: nifa@pes.comsats.net.pk